# اتوار 17 نومبر، 2024

# مضمون۔ فانی اور لافانی

## سنہری متن: 1 سلاطین 18 باب 21 آیت

---

"تم کب تک دو خیالوں میں ڈانواڈول رہو گے ؟ اگر خداوند ہی خدا ہے تو اُس کے پیرو ہو جاؤ۔"

---

## جوابی مطالعہ: 1 کرنتھیوں 15 باب 50، 51، 53، 54 آیات

## رومیوں 8 باب 31 آیت

50۔ اے بھائیو! میرا مطلب یہ ہے کہ گوشت اور خون خدا کی بادشاہی کے وارث نہیں ہو سکتے اور نہ فنا بقا کی وارث ہو سکتی ہے۔

51۔ دیکھو میں تم سے بھید کی بات کہتا ہوں۔ ہم سب تو نہیں سوئیں گے مگر سب بدل جائیں گے۔

53۔ کیونکہ ضرور ہے کہ یہ فانی جسم بقا کا جامہ پہنے اور مرنے والا جسم حیاتِ ابدی کا جامہ پہنے۔

54۔ اور جب یہ فانی جسم بقا کا جامہ پہن چکے گا اور یہ مرنے والا جسم حیاتِ ابدی کا جامہ پہن چکے گا تو وہ قول پورا ہو گا جو لکھا ہے کہ موت فتح کا لقمہ ہو گئی۔

31۔ اگر خدا ہماری طرف ہے تو کون ہمارا مخالف ہے؟

---

بائبل کا یہ سبق پلیین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ"میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

# درسی وعظ

## بائبل میں سے

### 1۔ 1 کرنتھیوں 15 باب 10 (سے) (تا پہلی :)، 22، 45 تا 49، 58 آیات

10۔۔۔۔ جو کچھ ہوں خدا کے فضل سے ہوں۔

22۔ اور جیسے آدم میں سب مرتے ہیں ویسے ہی مسیح میں سب زندہ کئے جائیں گے۔

45۔ چنانچہ لکھا بھی ہے کہ پہلا آدمی یعنی آدم زادنفس بنا۔ پچھلا آدمی زندگی بخشنے والی روح بنا۔

46۔ لیکن روحانی پہلے نہ تھا بلکہ نفسانی تھا۔ اُس کے بعد روحانی ہوا۔

47۔ پہلا آدمی زمین سے یعنی خاکی تھا۔ دوسرا آسمانی ہے۔

48۔ جیسا وہ خاکی تھا ویسے ہی اور خاکی بھی ہیں۔ اور جیسا وہ آسمانی تھا ویسا ہی وہ آسمانی بھی ہے۔

49۔ اور جس طرح ہم اِس خاکی کی صورت پر ہوئے اُسی طرح اُس آسمانی کی صورت پر بھی ہوں گے۔

58۔ پس اے میرے عزیز بھائیو! ثابت قدم اور قائم رہو اور خداوند کے کام میں ہمیشہ افزائش کرتے رہو کیونکہ یہ جانتے ہو کہ تمہاری محنت خداوند میں بے فائدہ نہیں ہے۔

### 2۔ استثنا 5 باب 1، 2 (تا ہمیں)، 4، 5 (کہتے ہیں)، 6 تا 8 (تا پہلی)، 9 (تا دوسری)، 10 (دکھانا)، 23 تا 25 (تا؟)، 32، 33 (تا تیسری) آیات

---

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

1۔ پھر موسیٰ نے سب اسرائیلیوں کو بلوا کر اُن کو کہا اے اسرائیلیو! تم اُن آئین اور احکام کو سن لو جن کو میں آج تم کو سناتا ہوں تاکہ تم اُن کو سیکھ کر اُن پر عمل کرو۔

2۔ خداوند ہمارے خدا نے۔۔۔ ہم سے ایک عہد باندھا۔

4۔ خداوند نے تم سے اُس پہاڑ پر روبرو آگ کے بیچ میں سے باتیں کیں۔

5۔۔۔۔ اور کہا۔

6۔ خداوند تیرا خدا جو تجھ کو ملک مصر یعنی غلامی کے گھر سے نکال لایا میں ہوں۔

7۔ میرے آگے تُو اور معبودوں کو نہ ماننا۔

8۔ تُو اپنے لئے کوئی تراشی ہوئی مورت نہ بنایا،

9۔ تُو اُن کے آگے سجدہ نہ کرنا اور نہ اُن کی عبادت کرنا کیونکہ میں خداوند تیرا خدا غیور خدا ہوں۔

10۔۔۔۔ ہزاروں پر جو مجھ سے محبت رکھتے اور میرے حکموں کو مانتے ہیں رحم کرتا ہوں۔

23۔ اور جب وہ پہاڑ آگ سے دہک رہا تھا اور تم نے وہ آواز اندھیرے میں سے آتی سنی تو تم اور تمہارے قبیلوں کے سردار اور بزرگ میرے پاس آئے۔

24۔ اور تم کہنے لگے کہ خداوند ہمارے خدا نے اپنی شوکت اور عظمت ہم کو دکھائی اور ہم نے اُس کی آواز آگ میں سے آتی سنی۔ آج ہم نے دیکھ لیا کہ خداوند انسان سے باتیں کرتا ہے تو بھی انسان زندہ رہتا ہے۔

25۔ سو اب ہم اپنی جان کیوں دیں۔

32۔ سو تم احتیاط رکھنا اور جیسا تمہارے خداوند خدا نے تم کو حکم دیا ہے ویسا ہی کرنا اور دہنے یا بائیں ہاتھ کو نہ مڑنا۔

33۔ تم اُس سارے طریق پر جس کا حکم خداوند تمہارے خدا نے تم کو دیا ہے چلنا تاکہ تم جیتے رہو اور تمہارا بھلا ہو۔

---

بائبل کا یہ سبق پلیین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

## 3۔ یوحنا 5 باب 2 تا 9، 16، 17، 24 (تا چھٹی)، 26، 39، 40، 46، 47 آیات

2۔ یروشلیم میں بھیڑ دروازے کے پاس ایک حوض ہے جو عبرانی میں بیتِ سدا کہلاتا ہے اور اُس کے پانچ برآمدے ہیں۔

3۔ اِن میں بہت سے بیمار اور اندھے اور لنگڑے اور پژمردہ لوگ پانی کے ہلنے کے منتظر ہو کر پڑے تھے۔

4۔ کیونکہ ایک وقت پر خداوند کا فرشتہ حوض پر اُتر کر پانی کو ہلایا کرتا تھا۔ پانی ہلتے ہی جو کوئی پہلے اُترتا تھا سو شفا پاتا خواہ اُس کی جو کچھ بیماری کیوں نہ ہو۔

5۔ وہاں ایک شخص تھا جو اڑتیس برس سے بیماری میں مبتلا تھا۔

6۔ اُس کو یسوع نے پڑا دیکھ کر اور یہ جان کر کہ وہ بڑی مدت سے اس حالت میں ہے اُس سے کہا کیا تُو تندرست ہونا چاہتا ہے؟

7۔ اُس بیمار نے اُسے جواب دیا۔ اے خداوند میرے پاس کوئی آدمی نہیں کہ جب پانی ہلایا جائے تو مجھے حوض میں اُتار دے بلکہ میرے پہنچتے پہنچتے دوسرا مجھ سے پہلے اُتر پڑتا ہے۔

8۔ یسوع نے اُس سے کہا اُٹھ اور اپنی چارپائی اُٹھا کر چل پھر۔

9۔ وہ شخص فوراً تندرست ہو گیا اور اپنی چارپائی اُٹھا کر چلنے پھرنے لگا۔ وہ دن سبت کا تھا۔

16۔ اِس لئے یہودی یسوع کو ستانے لگے کیونکہ وہ ایسے کام سبت کے دن کرتا تھا۔

17۔ لیکن یسوع نے اُن سے کہا کہ میرا باپ اب تک کام کرتا ہے اور میں بھی کام کرتا ہوں۔

24۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو میرا کلام سنتا ہے اور میرے بھیجنے والے کا یقین کرتا ہے ہمیشہ کی زندگی اُس کی ہے اور اُس پر سزا کا حکم نہیں ہوتا بلکہ وہ موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہو گیا ہے۔

---

*بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔*

26۔ کیونکہ جس طرح باپ اپنے آپ میں زندگی رکھتا ہے اُسی طرح اُس نے بیٹے کو بھی یہ بخشا کہ اپنے آپ میں زندگی رکھے۔

39۔ تم کتابِ مقدس میں ڈھونڈتے ہو کیونکہ سمجھتے ہو کہ اُس میں ہمیشہ کی زندگی تمہیں ملتی ہے اور یہ وہ ہے جو میری گواہی دیتی ہے۔

40۔ میں آدمیوں سے عزت نہیں چاہتا۔

46۔ کیونکہ اگر تم موسیٰ کا یقین کرتے تو میرا بھی یقین کرتے۔ اِس لئے کہ اُس نے میرے حق میں لکھا۔

47۔ لیکن جب تم اُس کے نوشتوں کا یقین نہیں کرتے تو میری باتوں کا یقین کیونکر کرو گے ؟

## 4۔ رومیوں 8 باب 5، 9 (تا پہلی)، 11، 14 تا 17 (تا دوسری ؛)، 35، 37 تا 39 آیات

5۔ کیونکہ جو جسمانی ہیں وہ جسمانی باتوں کے خیال میں رہتے ہیں لیکن جو روحانی ہیں وہ روحانی باتوں کے خیال میں رہتے ہیں۔

9۔ لیکن تم جسمانی نہیں بلکہ روحانی ہو بشرطیکہ خدا کا روح تم میں بسا ہوا ہے۔

11۔ لیکن اگر اُسی کا روح تم میں بسا ہوا ہے جس نے یسوع کو مردوں میں سے جلایا تو جس نے مسیح یسوع کو مردوں میں سے جلایا وہ تمہارے فانی بدنوں کو بھی اپنے اُس روح کے وسیلہ زندہ کرے گا جو تم میں بسا ہوا ہے۔

14۔ اِس لئے کہ جتنے خدا کی روح کی ہدایت سے چلتے ہیں وہی خدا کے بیٹے ہیں۔

15۔ کیونکہ تم کو غلامی کی روح نہیں ملی جس سے پھر ڈر پیدا ہو بلکہ لے پالک ہونے کی روح ملی جس سے ہم ابا یعنی اے باپ کہہ کر پکارتے ہیں۔

16۔ روح خود ہماری روح کے ساتھ مل کر گواہی دیتا ہے کہ ہم خدا کے فرزند ہیں۔

---

*بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔*

17۔ اور اگر فرزند ہیں تو وارث بھی ہیں یعنی خدا کے وارث اور مسیح کے ہم میراث۔

35۔ کون ہم کو مسیح کی محبت سے جدا کرے گا؟ مصیبت یا تنگی یا ظلم یا کال نہ ننگا پن یا خطرہ یا تلوار؟

37۔ مگر اُن سب حالتوں میں اُس کے وسیلہ سے جس نے ہم سے محبت کی ہم کو فتح سے بھی بڑھ کے غلبہ حاصل ہوتا ہے۔

38۔ کیونکہ مجھ کو یقین ہے کہ خدا کی محبت جو ہمارے خداوند یسوع مسیح میں ہے اُس سے ہم کو نہ موت جدا کر سکے گی نہ زندگی۔

39۔ نہ فرشتے نہ حکومتیں۔ نہ حال کی نہ استقبال کی چیزیں۔ نہ قدرت نہ بلندی نہ پستی نہ کوئی اور مخلوق۔

## 5۔ 1 تمیتھیس 1 باب 17 (تا دوسری) آیت

17۔ اب ازلی بادشاہ یعنی غیر فانی نادیدہ واحد خدا کی عزت اور تمجید ابدالآباد ہوتی رہے۔ آمین۔

# سائنس اور صحت

## 1۔ 26:42 (میں)۔28

۔۔۔ کرسچن سائنس میں حقیقی انسان پر خدا یعنی اچھائی حکومت کرتی ہے نہ کہ بدی، اور اسی لئے وہ فانی نہیں بلکہ لافانی ہے۔

---

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ"، میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

## 2۔ 11-5:14

ہم ''دو مالکوں کی غلامی'' نہیں کر سکتے۔ ''خداوند کے وطن'' میں رہنا محض جذباتی خوشی یا ایمان رکھنا نہیں بلکہ زندگی کا اصل اظہار اور سمجھ رکھنا ہے جیسا کہ کرسچن سائنس میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ''خداوند کے وطن'' میں رہنا خدا کی شریعت کا فرمانبردار ہونا، مکمل طور پر الٰہی محبت کی، روح کی نہ کہ مادے کی، حکمرانی میں رہنا ہے۔

## 3۔ 1-32،23-21،19-(جیسے)9،6-1:72

صرف ایک روحانی وجود ہے، وہ جس کا جسمانی احساس کوئی سمجھ نہیں رکھتا۔ انسان کا الٰہی اصول لافانی فہم کے وسیلہ بات کرتا ہے۔ اگر ایک مادی بدن، دوسرے لفظوں میں، فانی، مادی فہم، روح کے وسیلہ پھیلا ہوا ہے، تو وہ بدن فانی فہم میں غائب ہو جائے گا، لازوال ہو جائے گا۔

جیسے روشنی اندھیرے کو نیست کرتی ہے اور اُس اندھیرے کی جگہ ہر طرف روشنی ہوتی ہے، ویسے ہی (مطلق سائنس میں) جان، یا خدا اکیلا ہی انسان کو سچائی دینے والا ہے۔ سچائی فانی کو نیست کرتی، اور لافانی کو روشنی میں لاتی ہے۔ فانی عقیدہ (زندگی کا مادی فہم) اور لافانی سچائی (روحانی فہم) گیہوں اور دانے ہیں، جو ترقی سے متحد نہیں ہوتے بلکہ الگ ہوتے ہیں۔

کاملیت کا اظہار ناکاملیت سے نہیں ہوتا۔ روح کا مادے، روح کے مخالف، کے وسیلہ اظہار نہیں کیا جاتا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

خدائی ہستی، اچھائی، ہمیشہ سے موجود ہے، یہ الٰہی منطق میں مانتی ہے کہ بدی، اچھائی کی فرضی مخالف، کبھی موجود نہیں ہے۔۔۔۔ جیسے آسانی سے آپ آگ اور ٹھنڈ کو ملا سکتے ہیں روح اور مادے کو بھی ملا سکتے ہیں۔

## 4۔ 169:16۔2

اگر ہم نے بدن پر عقل کا اختیار سمجھا ہے تو ہمیں مادی ذرائع پر ایمان نہیں رکھنا چاہئے۔

سائنس نہ صرف سب بیماریوں کا منبع دماغی قرار دیتی ہے بلکہ یہ بھی واضح کرتی ہے کہ سب بیماریاں الٰہی عقل سے شفا پاتی ہیں۔اس عقل کے علاوہ کسی اور چیز سے شفا نہیں ہوتی، خواہ ہم کتنا ہی کسی دوا یا اس حوالے سے کسی ذرائع پر بھروسہ کیوں نہ کرتے ہوں جس کی طرف انسانی کوشش یا ایمان راہنمائی دیتا ہے۔مادیت سے جو کچھ بھی بیمار کو حاصل ہوتا دکھائی دیتا ہے یہ فانی عقل ہی ہے جو اُس کے لئے لاتی ہے نہ کہ مادا لاتا ہے۔ لیکن بیمار الٰہی طاقت کے علاوہ کسی اور چیز سے شفا نہیں پاتے۔ صرف سچائی، زندگی اور محبت کے کام ہم آہنگی لا سکتے ہیں۔

جو کچھ بھی انسان کو الٰہی عقل کی بجائے دیگر طاقتوں کو ماننے اور دوسرے قوانین کی پاسداری کرنے کی تعلیم دیتا ہے وہ مخالفِ مسیح ہے۔ایک زہریلی دوائی جو نیکی کرتی دکھائی دیتی ہے وہ بدی ہے، کیونکہ یہ انسان کا خدا، قادرِ مطلق عقل، پر انحصار چُراتی ہے اور ایمان کے مطابق، انسانی نظام کو زہر دیتی ہے۔

## 5۔ 170:3۔6

مادے کے طور طریقے نہ اخلاقی اور نہ ہی روحانی نظام بناتے ہیں۔ وہ اختلاف جو مادی طریقوں کا مطالبہ کرتا ہے وہ مادی طریقوں پر ایمان کی مشق، یعنی روح کی بجائے مادے پر ایمان کی مشق کا نتیجہ ہے۔

## 6۔ 60:29۔6

جان میں لا متناہی وسائل ہیں جن سے انسان کو برکت دینا ہوتی ہے اور خوشی مزید آسانی سے حاصل کی جاتی ہے اور ہمارے قبضہ میں مزید محفوظ رہے گی، اگر جان میں تلاش کی جائے گی۔ صرف بلند لطف ہی لافانی انسان کے نقوش کو تسلی بخش بنا سکتے ہیں۔ ہم ذاتی فہم کی حدود میں خوشی کو محدود نہیں کر سکتے۔ حواس کوئی حقیقی لطف عطا نہیں کرتے۔

انسانی ہمدردیوں میں اچھائی کو بدی پر اور جانور پر روحانی کو غلبہ پانا چاہیے وگرنہ خوشی کبھی فتح مند نہیں ہوگی۔

## 7۔ 200:4۔13، 16۔24، 27 (مسیحی)۔ 29

موسیٰ نے ایک قوم کو مادے کی بجائے روح میں خدا کی عبادت کرنے کی جانب گامزن کیا، اور لافانی عقل کی عطا کردہ ہستی کی بڑی انسانی قابلیتوں کو بیان کیا۔

جو کوئی بھی جان کو واضح کرنے کے لئے نااہل ہوتا ہے وہ بدن کی وضاحت قبول نہ کرنے میں علقمند ہوتا ہے۔ زندگی ہمیشہ مادے سے آزاد ہے، تھی اور ہمیشہ رہے گی، کیونکہ زندگی خدا ہے اور انسان خدا کا تصور ہے، جسے مادی طور پر نہیں بلکہ روحانی طور پر خلق کیا گیا، اور وہ فنا ہونے اور نیست ہونے سے مشروط نہیں۔

ہستی کی سائنس میں یہ بڑی حقیقت کہ حقیقی انسان کامل تھا، ہے اور ہمیشہ رہے گا، ناقابل تردید بات ہے؛ کیونکہ اگر انسان خدا کی صورت، شبیہ ہے تو وہ نہ تو اونچا ہے نہ نیچا بلکہ وہ سیدھا اور خدا جیسا ہے۔

الٰہی لامحدود روح کا فرضی مخالف انسان کی نام نہاد جان یا روح ہے، دوسرے الفاظ میں حواسِ خمسہ، یعنی وہ بدن جو روح کے خلاف جنگ کرتا ہے۔ اِن نام نہاد مادی حواس کو لامحدود روح، بنام خدا، کو تسلیم کرنا چاہئے۔

کرسچن سائنس کہتی ہے: کہ میں نے آپ کے درمیان سے، یسوع مسیح اور اُس کے جلال کے علاوہ، کسی اور چیز کو نہیں ماننا۔

## 8۔ 32-14:20

یسوع نے ہماری کمزوریاں سہیں؛ وہ بشری عقیدے کی غلطی کو جانتا تھا اور ''اُس کے مار کھانے سے (غلطی کو رد کرنے سے) ہم نے شفا پائی''۔ ''آدمیوں میں حقیر و مردود ہوتے ہوئے''، حقارت کے بدلے برکتیں دیتے ہوئے، اُس نے انسانوں کو اُن کے خود کے مخالف تعلیم دی، اور جب غلطی نے سچائی کی طاقت کو محسوس کیا تو کوڑے اور صلیب اُس عظیم معلم کے منتظر تھے۔ وہ یہ جانتے ہوئے کبھی نہ جھکا کہ الٰہی حکم کی فرمانبرداری کرنا اور خدا پر بھروسہ کرنا گناہ سے پاکیزگی کی جانب جانے والی نئی راہ کو استوار کرنا اور اُس پر چلنا نجات بخشتا ہے۔

مادی یقین اسے سمجھنے میں دھیما ہے جو روحانی حقیقت بیان کرتی ہے۔ سچ سارے مذہب کا مرکز ہے۔ یہ محبت کی سلطنت میں یقینی داخلے کا حکم دیتا ہے۔ مقدس پولوس لکھتا ہے، ”آؤ ہم بھی ہر ایک بوجھ اور اُس گناہ کو جو ہم کو آسانی سے اُلجھا لیتا ہے دور کر کے اُس دوڑ میں صبر سے دوڑیں جو ہمیں درپیش ہے؛“ یعنی، آیئے ہم اپنی مادی خوشی اور فہم کو ایک طرف رکھیں، اور الٰہی اصول اور شفا کی سائنس کو تلاش کریں۔

**9۔ 14-9:21**

اگر شاگرد روحانی طور پر ترقی کر رہا ہے، تو وہ داخل ہونے کی جدجہد کر رہا ہے۔ وہ مادی حِس سے دور ہونے کی مسلسل کوشش کر رہا ہے اور روح کی ناقابل تسخیر چیزوں کا متلاشی ہے۔ اگر ایماندار ہے تو وہ ایمانداری سے ہی آغاز کرے گا اور آئے دن درست سمت پائے گا جب تک کہ وہ آخر کار شادمانی کے ساتھ اپنا سفر مکمل نہیں کر لیتا۔

# روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

## روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ”تیری بادشاہی آئے؛“ الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

*چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔*

## مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

*چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔*

## فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہوگا، وہ بے قصور یا قصوار ہوگا۔

*چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔*

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔